PAKISTAN SENATE

House of the Federation

قرارداد نمبر 601

یوم یکجہتی کشمیر (5 فروری 2026)

☆ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہر سال 5 فروری یوم یکجہتی کشمیر کے طور پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد کشمیر کی مظلوم عوام کے حق خودارادیت کے حصول کے لیے ان کی منصفانہ جدوجہد میں ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہوتا ہے۔ اس بات کو یاد کرتے ہوئے کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر سب سے دیرینہ حل طلب بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے۔

☆ یہ ایوان کشمیر کی عوام کو ان کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول کے منصفانہ جدوجہد کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل اخلاقی سیاسی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔

☆ یہ ایوان ہندوستان کے غیر قانونی قبضے کی مذمت اور مقبوضہ جموں و کشمیر کی عوام کی بہادری، حوصلے اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ بھارت کی مقبوضہ جموں و کشمیر پر اپنے غیر قانونی قبضے کو مستحکم کرنے اور اس کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت کو نقصان پہنچانے کے لیے مسلسل کوششوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے، خاص طور پر 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کے نتیجے میں۔

☆ یہ ایوان اس بات پر زور دیتا ہے کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی آئینی اور متنازعہ حیثیت کی یکطرفہ اور غیر قانونی تبدیلی جموں و کشمیر کے لوگوں کے حق خودارادیت کے استعمال کا متبادل نہیں بن سکتا، جیسا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں درج ہے۔

☆ یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی منظّم خلاف ورزیوں کی مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کو بہتر بنائے تمام کشمیر کے سیاسی قیدیوں کی رہائی، سخت ہنگامی اور انسداد دہشت گردی کے قوانین کو منسوخ کرے۔

☆ یہ ایوان اس بات پر زور دیتا ہے کہ جموں وکشمیر تنازعہ کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن کے لیے ضروری ہے۔

☆ یہ ایوان مزید مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد کرے تاکہ کشمیری عوام اقوام متحدہ کے زیر اہتمام منصفانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے جمہوری طریقہ کار کے ذریعے اپنے مستقبل کا تعین کر سکیں۔

محرک انجینئر امیر مقام، وزیر برائے اُمور کشمیر اور گلگت بلتستان اور ریاستیں وسرحدی علاقہ جات، بروز جمعہ 6 فروری 2026 کو ایوان سے متفقہ طور پر منظور کی گئی۔